3283

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سُوْرَةُ التِّيْنِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝۱ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝۳
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۵
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورہ والتین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

قسم ہے انجیر اور زیتون کی ۝۱ اور طورِ سینا کی ۝۲ اور اس امن کے شہر کی ۝۳ کہ ہم نے انسان کو بہت
عمدہ انداز میں پیدا کیا ہے ۝۴ پھر ہم نے اس کو سب سے نیچے پھینک دیا ۝۵ مگر ان کو نہیں
جو ایمان لائے اور نیک کام کئے سو ان کے لئے تو بے انتہا بدلہ ہے ۝۶ پھر اس کے بعد آپ کو
قیامت کے معاملہ میں کون جھٹلا سکتا ہے ۝۷ پھر کیا اللہ سب حاکموں سے زیادہ حاکم نہیں ضرور ہے ۝۸
(پارہ ۳۰/ سورہ التین ۹۵ آیات ۸ * ت : ح)

۱۔ تین سے مراد انجیر اور زیتون سے مراد زیتون کا درخت ہے جس سے تیل نکالا جاتا ہے۔ انجیر کا پھل اور زیتون کا درخت اور اس کا تیل بے شمار فوائد اور خوبیوں کے حامل ہیں اس لئے ان کی قسم ارشاد ہوئی (اور بھی ان کے بارے میں اقوال ہیں۔ جن کا منجملہ یہ بھی کہ تین ایک پہاڑ کا نام ہے زیتون سے مراد بیت المقدس کی ایک جگہ)

۲۔ طورِ سینا وہ پہاڑ جس پر اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ کو اپنی ہمکلامی کا شرف بخشا اس کا نام طورِ سینینؑ

۳۔ امن سے مراد مکہ مکرمہ ہے۔ مکہ مکرمہ کا شرف محتاج بیان نہیں اس کا سنگِ بنیاد اللہ تعالیٰ کے خلیل حضرت ابراہیم اور ان کے فرزند جلیل حضرت اسماعیلؑ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھا۔ اس شہر کے پر امن ہونے کی دعا بھی آپ نے ہی مانگی۔ کعبہ مقدسہ کی تعمیر سے اس شہر کو مزید شرف نصیب ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اس خطہ پر مزید کرم یہ فرمایا کہ اسے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جائے ولادت بنایا۔ حضورؐ نے نبوت کا اعلان بھی یہیں سے کیا جس سے اس کی عظمت کو چار چاند لگ گئے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے انسان سے زیادہ خوبصورت کوئی چیز پیدا نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عظیم صفات سے متصف فرمایا۔ حیّ، عالم، با اختیار، با ارادہ، متکلم، شنوا، بینا، مدبر اور حکیم۔ صوری اور معنوی حسن و کمال میں کوئی چیز بھی انسان کی ہمسری کا دعویٰ نہیں کر سکتی۔

۵۔ لیکن جو انسان ان نعمتوں کی قدر نہیں کرتا اور اپنی عدیم النظیر صلاحیتوں کو غلط استعمال کرتا ہے تو اسے اس جرم کی سزا بھی بڑی سخت دی جاتی ہے۔ ایسے انسان سے انسانیت کی خلعت فاخرہ واپس لے لی جاتی ہے۔ ایسے انسانوں کے لئے دوزخ کے طبقات میں سے وہ طبقہ مخصوص کیا جاتا ہے جو پست ترین ہوتا ہے۔

۶۔ جو لوگ اپنی انسانیت کی لاج رکھتے ہیں۔ اپنے خالق کے ذکر کی شمع روشن رکھتے ہیں۔ اس کے احکام کی بجا آوری میں سرگرم رہتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو احسن تقویم کے کمالات سے موصوف ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ ایسا اجر دے گا جو کبھی منقطع نہ ہوگا

۷۔ قیامت کے برپا ہونے اور اس روز نیک و بد کو جزا و سزا کا جو نظریہ ہے کون عقل مند اس کی تکذیب کر سکتا ہے۔ جس نے نورِ حق سمیٹنے میں اپنی ساری کوشش صرف کر دی اس کو اس کی عمر بھر کی سعی پیہم کا کوئی اجر نہ ملے۔ اور جو اپنے کرتوتوں کے باعث اسفل السافلین تک پہنچا اس کو کوئی سزا نہ ملے

۸۔ اللہ تعالیٰ سے بڑا کون حاکم ہو سکتا ہے اور اس کی حکومت سے بڑی کس کی حکومت ہو سکتی ہے۔ اس کے باوجود کیا تم اس ظلم کو روا رکھنے کی اس سے توقع رکھتے ہو کہ وہ ظالم کو کچھ نہیں کہے گا اور مظلوم کی دادرسی نہیں کرے گا۔ ہرگز نہیں ہرگز نہیں (ضیاء القرآن)

لغوی اشارے ۞ وَالتِّین: انجیر ۞ زَیْتُوْن: زیتون۔ ایک مشہور درخت کا نام ۞ طُور: پہاڑ، ہرا بھرا پہاڑ ۞ تَقْوِیْم: درست کرنا ۞ اَسْفَل: سب سے نیچا ۞ سَافِلِیْن: نیچے ہونے والے ۞ مَمْنُوْن: کم کیا ہوا، قطع کیا ہوا ۞ اَحْکَم: بہتر حکم کرنے والا ۞ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ۞ انجیر سریع الہضم کثیر النفع میوہ ہے ۞ زیتون میوہ، سالن اور دوا ہے ۞ انسان جلال و جمال و کمال کا مظہر ہے ۞ حدیث شریف میں ہے اسے مبارک ہو جس کی عمر طویل اور عمل نیک ہو ۞ جو جزا کی تکذیب کرے وہ جھوٹا ہے ۞